سوال

(409) فالج زدہ امام جو صحیح ارکانِ نماز کی ادائیگی نہ کرسکے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسئلہ کے متعلق رہنمائی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ صورت احوال یہ ہے کہ بندہ عرصہ ۳۳ سال جامع مسجد اہلِ حدیث شادباغ لاہور میں درس وتدریس، خطابت اور امامت کے فرائض انجام دیتا رہا ہے لیکن ۱۹۹۴ء میں مجھے فالج کا حملہ ہوا۔ اب الحمدللہ علاج معالجے کے بعد تندرست ہوں لیکن دایاں ہاتھ ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ عرصہ دو سال سے نمازِ ظہر اور نمازِ عصر پڑھا رہا ہوں گزشتہ دنوں چند نمازیوں نے کہا کہ میں امامت کے دوران نماز کے ارکان ٹھیک طور پر ادا نہیں کرتا حالانکہ بہت سے نمازیوں نے کہا کہ مجھے نماز پڑھاتے رہنا چاہیے اور انھیں کوئی اعتراض نہیں ہے اندریں صورت شریعتِ مطہرہ کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ مقتدیوں کی اکثریت آپ کے منصبی فرائض کی ادائیگی سے مطمئن ہے۔ لہٰذا عمل خیر جاری رہنا چاہیے۔ پھر بھی مخلص رفقاء سے مشورہ کرلیں۔ اگر فی الواقع ارکانِ نماز میں کوئی خلل نظر آئے تو اس پر غوروفکر ہونا چاہیے۔ ورنہ صرف داہنے ہاتھ کا نقص امامت سے معزولی کا سبب نہیں بن سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 367

محدث فتویٰ